سوال

پہلے غسل کرو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں حالت جنابت میں تھا بیدار ہوا تو سورج نکلنے والا تھا اگر غسل شروع کر دیتا تو سورج طلوع ہو جاتا اس حالت میں کیا تیمم کر کے نماز پڑھ لوں یا غسل کر کے نماز پڑھوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلے غسل کرو طہارت کو مکمل کرو اور پھر نماز پڑھو اس حالت میں تیمم جائز نہیں ہے جو شخص بھول جائے یا سویا رہے اس کو حکم ہے کہ وہ جلدی سے نماز پڑھ لے اس کا کوئی کفارہ وغیرہ نہیں ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

(من نام عن الصلوٰۃ او نسیہا فلیصلہا اذا ذکرہا لا کفارہ لہا الا ذلک (صحیح بخاری)

جو شخص نماز سے سو جائے یا بھول جائے تو اسے جب یاد آئے پڑھ لے اس کا صرف یہی کفارہ ہے اور یہ بات معلوم ہے کہ طہارت کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے :

(لا تقبل صلاۃ بغیر طہور) (صحیح مسلم)

"طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔"

جس شخص کے پاس پانی موجود ہو اس کی طہارت پانی سے ہو گی اور جس شخص کے پاس پانی موجود نہ ہو تو وہ تیمم کرنا ہو گا ارشاد باری تعالیٰ ہے

فَلَم تَجِدوا ماءً فَتَيَمَّموا صَعيدًا طَيِّبًا فَامسَحوا بِوُجوهِكُم وَأَيديكُم مِنهُ ٦ ... سورة المائدة

" تمہیں پانی نہ مل سکے تو مٹی سے اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔"

ہاں یہ بھی واجب ہے کہ نماز کے بارے میں خصوصی توجہ اور اہتمام سے کام لو سرہانے الارم لگا کر رکھ لو یا گھر والوں میں سے کسی کو کہو کہ وقت ہو جائے تو وہ آپ کو بیدار کر دیں تا

کہ آپ فریضہ کواپنے مسلمان بھائیوں کے ہمراہ اللہ تعالیٰ کے میں نماز ادا کر سکیں اوران منافقوں کی مشابہت سے بچ سکیں جو نماز کوتاخیر سے ادا کرتے اورست کھڑے ہو کر پڑھتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں آپ کو اور تمام مسلمانوں کو منافقین کی صفات اوراخلاق سے محفوظ رکھے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص287

محدث فتویٰ